کارلو کے لیے ایک بکری

جوڈتھ لارنس کی تحریر کردہ

ڈرائنگ لِز ڈوبر کی

مترجم ابوابو زوہان

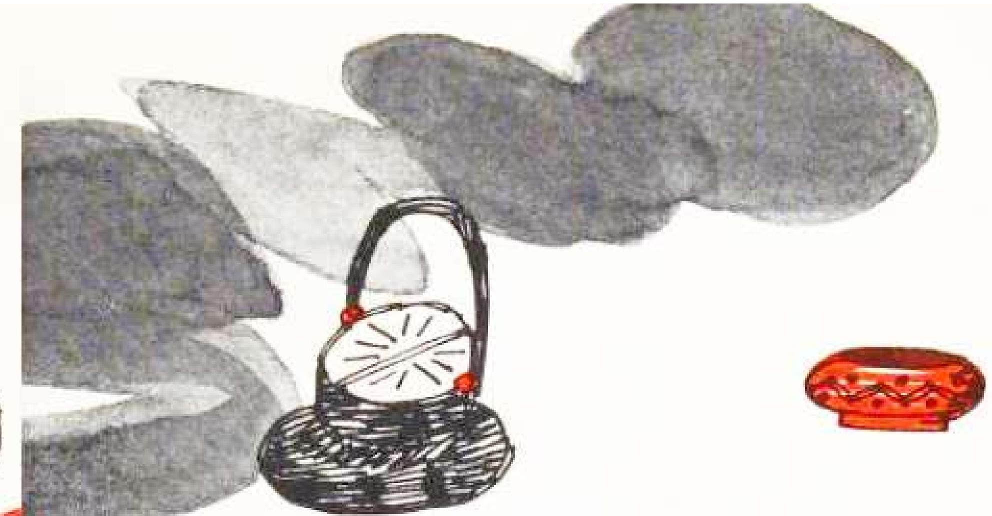


کارلو کے لیے
ایک بکری



جوڈتھ لارنس کی تحریر کردہ
ڈرائنگ لِز ڈوبر کی
مترجم ابوابو زوہان





کارلو کے لیے ایک بکری

یہ وہ دن تھا جس کا کارلو کو انتظار تھا۔

وہ اور اس کے والد ایک بکری خریدنے جا رہے تھے۔

کارلو نے جلدی سے ناشتہ کیا۔

اس نے اپنی ماں سے کہا،

"ہماری بکری خوبصورت ہوگی۔"



"ہم اپنی پسند کی ایک (بکری)
چن لیں گے ۔"
وہ پہاڑی سے نیچے قصبے کی
طرف چل دیے ۔
راستے میں ، وہ اپنے بہت
سے دوستوں سے ملے ۔



"اس کے چھوٹے چھوٹے کالے پاؤں اور بڑی
بھوری آنکھیں ہوں گی ۔
اس کی کھال نرم اور چمکدار ہوگی ۔ "
"کارلو، جلدی کرو،" اس کی ماں نے کہا ۔
کارلو کے والد انتظار کر رہے تھے ۔
انہوں نے کہا ،"آج منڈی میں بہت سی بکریاں
ہوں گی ۔ "

"ہم ایک بکری خریدنے جا رہے ہیں،" کارلو نے انہیں پکار کر کہا،
"ایک بہت ہی خوبصورت بکری۔"
"مجھے امید ہے کہ آپ کو وہ مل جائے گی جو آپ چاہتے ہیں،" ایک دوست نے چلا کر کہا۔
"ہمیں مل جائے گی، ہمیں مل جائے گی،" کارلو نے جواب دیا۔





منڈی ایک مصروف جگہ تھی۔
ایک بوڑھے آدمی نے چلا کر کہا، "بکریاں، بکریاں، بکریاں۔"
آدمی نے کارلو سے پوچھا، "کیا تم ایک بکری خریدنا چاہتے ہو؟"
کارلو نے کہا، "جی ہاں۔"

"ابا جان،" کارلو نے کہا،
"یہ وہی بکری ہے جو ہمیں چاہیے۔
یہ اب تک کی دیکھی ہوئی سب سے خوبصورت
بکری ہے۔"
"اس کی قیمت کیا ہے؟"
کارلو نے آدمی سے پوچھا۔

"ہمیں اپنی سب سے اچھی بکری دکھائیں۔"
آدمی نے انہیں ایک خوبصورت بکری
دکھائی۔
اس کے بال نرم اور چمکدار تھے۔
اس کے چھوٹے کالے پاؤں اور بڑی بھوری
آنکھیں تھیں۔



جب آدمی نے انہیں بتایا، تو کارلو کے والد اداس ہو گئے۔

"ہمارے پاس کافی پیسے نہیں ہیں۔"

کارلو اور اس کے والد واپس جانے لگے۔

"ٹھہرو! ٹھہرو!" آدمی نے پکارا۔

"آپ کے پاس کتنے پیسے ہیں؟"

کارلو کے والد نے بوڑھے آدمی کو اپنے پیسے دکھائے۔

"میرے پاس ایک اور بکری ہے جو میں نے آپ کو نہیں دکھائی،" بوڑھے آدمی نے کہا۔

"کوئی اسے نہیں چاہتا کیونکہ وہ چھوٹی اور دبلی ہے۔"



"آپ اسے بہت کم پیسوں میں لے سکتے ہیں۔"

"براہِ کرم،" کارلو نے کہا،

"ہمیں وہ بکری دکھائیں۔"

بوڑھے آدمی نے انہیں وہ بکری دکھائی۔

وہ کارلو کے پاس آئی۔



"آؤ، چھوٹی بکری،"

کارلو نے کہا۔

"تمہیں ایک اچھا گھر ملے گا۔"

کارلو کے دوست، پیڈرو نے،

اسے پکار کر کہا،

"تمہیں وہ عجیب و غریب بکری کہاں سے

ملی، کارلو؟"

اس نے اس کی طرف دیکھا

اور اس کا ہاتھ سونگھا۔

"کتنا اداس چہرہ ہے!" کارلو نے کہا۔

"وہ خوبصورت تو نہیں ہے،

لیکن میرا خیال ہے کہ وہ مجھے پسند کرتی ہے۔"

"ہم اسے خرید لیں گے،"

کارلو کے والد نے کہا۔





ٹینا، کارلو اور اس کے والد کے پیچھے پیچھے راستے پر چلنے لگی۔

"دیکھیں، ابا جان،" کارلو نے کہا۔

"ٹینا اب اداس نہیں لگ رہی۔

میرا خیال ہے اسے معلوم ہے کہ ہم اس کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔"

"وہ عجیب نہیں ہے،" کارلو نے کہا۔

"وہ خوبصورت ہے!"

"تم اسے کس نام سے پکارو گے؟"

ایک اور دوست نے پوچھا۔

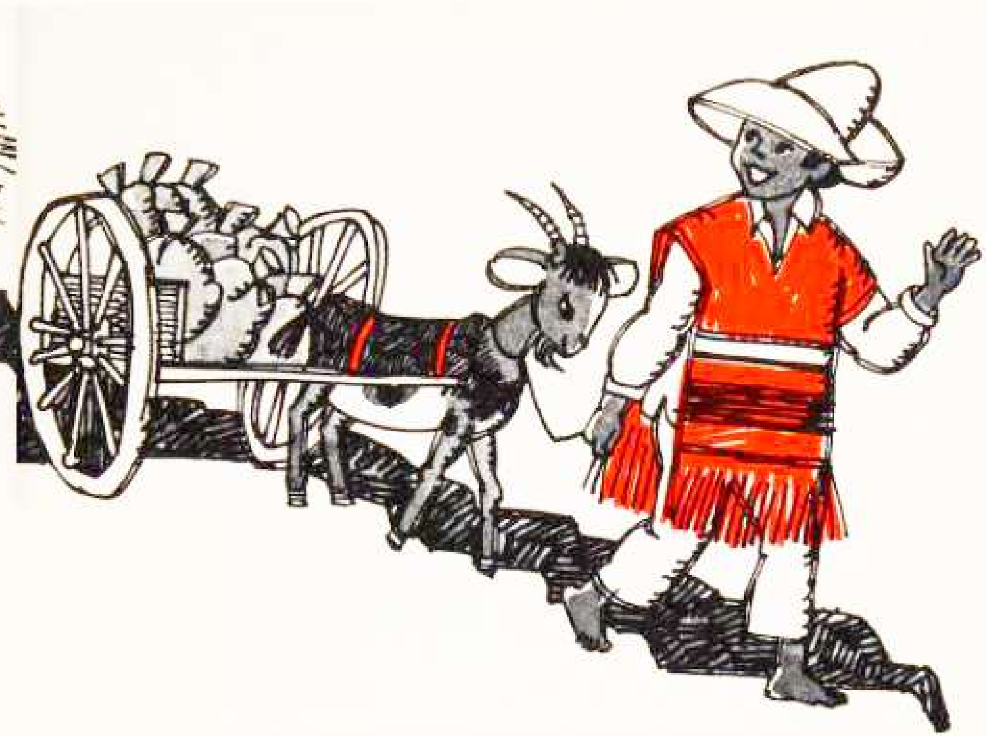
"میں اسے ٹینا کہوں گا،"

کارلو نے کہا۔





اس رات، کارلو نے ٹینا کے لیے ایک چھکڑا
(گاڑی) بنایا۔
اس نے اپنے والد سے کہا، "وہ ہمارے
کام میں ہماری مدد کرے گی۔"
"کل ہمارے پاس منڈی میں بیچنے کے لیے
پیاز کی آٹھ بوریاں ہوں گی۔
ٹینا انہیں چھکڑے پر کھینچ سکتی ہے۔
آپ کو منڈی جانے کی ضرورت نہیں
پڑے گی۔"



اگلی صبح، کارلو نے پیاز کی بوریاں
چھکڑے میں رکھیں۔
ٹینا نے زور لگایا، اور چھکڑا چلنے لگا۔
"خدا حافظ،" کارلو نے پکار کر کہا۔

بکری راستے پر تیزی سے چلنے لگی۔
چھوٹا چھکڑا اس کے پیچھے اچھلتا ہوا جا رہا
تھا۔
جب وہ منڈی پہنچے، تو کارلو نے چھکڑا
رکھنے کے لیے ایک جگہ ڈھونڈ لی۔



ٹینا قریب ہی انتظار کرنے لگی۔
کارلو نے پکارنا شروع کیا،
"میرے پاس بیچنے کے لیے پیاز ہیں!"
ایک عورت رکی
اور پیازوں کو دیکھا۔
"کیا تم نے یہ اگائے ہیں؟"
اس نے پوچھا۔





"جی ہاں،" کارلو نے کہا۔

عورت نے کچھ (پیاز) خرید لیے۔

کارلو نے پیسے اپنے چھوٹے سے تھیلے میں ڈال دیے۔

کئی دوسرے لوگوں نے بھی اس کی سبزی خریدی۔

دوپہر کے وقت کارلو اپنا کھانا کھانے کے لیے رکا۔

اچانک اسے کچھ سنائی دیا۔

کرڑچ! کرڑچ! کرڑچ!

لڑکے نے اپنے پیچھے دیکھا۔

ٹینا اس کی تنکے والی ٹوپی کھا رہی تھی۔

"اوہ، ٹینا!" اس نے کہا۔

"تم بھوکی ہو۔"

کارلو نے ٹینا کے دوپہر کے کھانے کے لیے
کچھ گاجریں خریدیں۔
جلد ہی تمام پیاز فروخت ہو گئے۔
"اب گھر جانے کا وقت ہے،"
کارلو نے ٹینا سے کہا۔





ٹینا چھوٹا چھکڑا کھینچتی ہوئی راستے پر تیزی سے چلنے لگی۔
جیسے جیسے وہ بلندی پر چڑھتے گئے،
کارلو نے کچھ خوبصورت پھول دیکھے۔
"ٹھہرو، ٹینا،" اس نے کہا۔
"میں امی کے لیے کچھ پھول توڑ لوں۔"

راستے کے اوپری حصے پر کارلو کی ملاقات اپنے والد سے ہوئی۔

"میں نے تمام پیاز بیچ دیے،" اس نے کہا۔

"بہت اچھا،" اس کے والد نے کہا۔

"تم نے اور ٹینا نے بہت اچھا کام کیا ہے۔"

کارلو نے پھول اپنی ماں کو دیے۔

انہوں نے اس کا شکریہ ادا کیا۔

"تمہاری ٹوپی کو کیا ہوا؟" انہوں نے پوچھا۔

"وہ کہاں ہے؟"



"ٹینا کو اتنی بھوک لگی تھی کہ جب میں نہیں دیکھ رہا تھا تو وہ اسے کھا گئی،" کارلو نے جواب دیا۔

اس کی ماں ہنس پڑیں۔

انہوں نے کہا، "میں تمہیں ایک اور ٹوپی بنا دوں گی۔ ہمارے پاس کافی تنکا موجود ہے۔"





جب وہ کھانا کھا چکے، تو کارلو نے ٹینا کو کھانا کھلایا۔
وہ بہت بھوکی تھی۔
کارلو نے کہا، "ٹینا، تم ایک اچھی بکری ہو۔"
"مجھے خوشی ہے کہ تم ہمارے ساتھ رہنے کے
لیے آئی ہو۔"

"میں مِیں،" ٹینا نے جواب دیا۔
"شب بخیر، چھوٹی بکری،" کارلو نے کہا۔

ایک شام

کارلو ٹینا کو نہ ڈھونڈ سکا۔

اس نے اپنے گھر کے قریب کھیتوں میں دیکھا۔

وہ اس کا نام پکارتے ہوئے ادھر ادھر چلا۔

ٹینا نہیں آئی۔



"مجھے ڈر ہے کہ وہ کھو گئی ہے،" کارلو نے کہا۔

"وہ واپس آجائے گی،" کارلو کے والد نے کہا۔

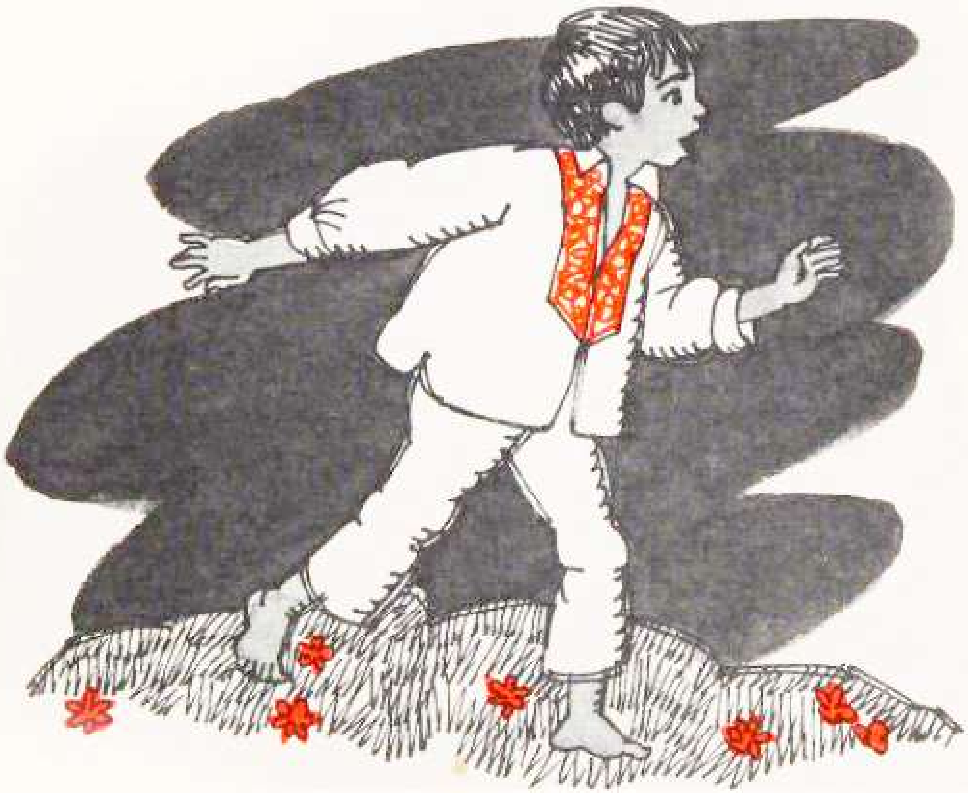
"وہ زیادہ دور نہیں ہو سکتی۔"

"اب تک ٹینا نے سونے کے لیے کوئی محفوظ جگہ ڈھونڈلی ہوگی،" کارلو کی والدہ نے کہا۔

صبح کے وقت کارلو نے ٹینا کو ڈھونڈا، لیکن وہ اسے نہ مل سکی۔

"شاید وہ پہاڑی سے نیچے بازار چلی گئی ہو،" کارلو کے والد نے کہا۔

اس رات، کارلو کے سونے کے بعد،
اسے لگا جیسے اس نے ٹینا کی آواز سنی۔
"ماں، ماں۔"
وہ جلدی سے اٹھا
اور باہر چلا گیا۔





"تمہیں وہاں دیکھنا چاہیے۔"
"میں دیکھوں گا،" کارلو نے کہا۔
وہ جلدی سے پہاڑی سے نیچے گیا۔
اس نے کچھ لوگوں سے پوچھا کہ کیا انہوں نے
اس کی بکری دیکھی ہے۔
کسی نے اسے نہیں دیکھا تھا۔
اداس ہو کر کارلو گھر چلا گیا۔

اسے دوبارہ لگا کہ اس نے ٹینا کو پکارتے
ہوئے سنا ہے،
"ماں، ماں۔"
"یہ ٹینا ہی ہے!"
اس نے اپنے آپ سے کہا۔
اس نے اپنے والد کو جگایا۔
"میں نے ٹینا کو پکارتے ہوئے سنا ہے،"
کارلو نے انہیں بتایا۔
"وہ ضرور پہاڑ کی بلندی پر ہوگی۔"
"میں لالٹین لاتا ہوں،"
اس کے والد نے کہا۔
کارلو اور اس کے والد پہاڑی راستے پر چڑھنے
لگے۔



پہاڑ پر سردی تھی۔
آسمان سیاہ تھا،
اور چاند نہیں تھا۔
لالٹین کی روشنی نے انہیں دیکھنے میں مدد
دی۔

وہاں لمبی گھاس میں
اس نے ٹینا کو دیکھا۔
لالٹین کی روشنی میں
اس نے اس کے پاس ایک بکری کا بچہ دیکھا۔
"دیکھیں، ابا جان!" کارلو نے نرمی سے کہا۔
"ٹینا کا ایک خوبصورت بچہ ہے۔"

کارلو مسلسل پکارتا رہا،
"ٹینا! ٹینا!
تم کہاں ہو؟"
آخر کار انہوں نے اس کی آواز سنی،
"ماں، ماں۔"
اچانک کارلو رک گیا۔





کارلو نے لالٹین لے لی۔
ٹینا ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔
کارلو کی والدہ گھر پر ان کا انتظار کر رہی تھیں۔
انہوں نے کہا، "بچہ کتنا خوبصورت ہے!"

"اس کے بال نرم اور چمکدار ہیں
اور چھوٹے کالے پاؤں ہیں۔"
کارلو کے والد نے
بچے کو اٹھا لیا۔



ایک دن کارلو کے والد نے کہا،
"اب تمہارے اور ٹینا کے بازار جانے کا وقت
آگیا ہے۔
ہمارے پاس بیچنے کے لیے پیاز کی بہت سی
بوریاں ہیں۔"
کارلو نے بوریاں ریڑھی میں رکھیں۔
وہ اور ٹینا راستے پر چل پڑے۔
چھوٹی بکری ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔
وہ ابھی زیادہ دور نہیں گئے تھے کہ پیڈرو نے
آواز دی،
"کارلو!"

اس نے تھوڑا بھوسہ لیا۔
اس نے ٹینا اور اس کے بچے کے لیے ایک
بستر بنایا۔
کارلو نے نرمی سے ٹینا سے کہا،
"اب تم محفوظ ہو، ٹینا،
اور تمہارا بچہ بھی!"
"ماں،" ٹینا نے کہا۔



"تمھیں یہ خوبصورت چھوٹی بکری کہاں سے ملی؟"

"یہ ٹینا کا بچہ ہے،"

کارلو نے جواب دیا۔

"اب ہمارے پاس پیار کرنے کے لیے دو عمدہ بکریاں ہیں!"



ختم شد